© rasailojaraid.com

تبصرے

تفسیر القرآن الکریم للامام ابی عبداللہ سفیان الثوری : مرتبہ مولانا امتیاز علی خاں عرشی
تقطیع کلاں ، ضخامت ۵۲۵ صفحات ، ٹائپ باریک مگر روشن ۔ قیمت مجلد ۔/35 Rs.
پتہ : رضا لائبریری ۔ رام پور (اتر پردیش)

حضرت سفیان الثوری بحیثیت محدث اور فقیہ کے تبع تابعین کے طبقہ میں بہت بلند اور نمایاں مقام رکھتے ہیں ، وہ خود صاحب مذہب مجتہد تھے ، انھوں نے اپنے زمانہ کے اکابر مشائخ کوفہ و بصرہ و حجاز سے استفادہ کیا ، اور جن حضرات کو آپ سے شرف تلمذ حاصل ہوا ۔ اُن میں امام مالک بن انس ، یحییٰ بن سعید القطان ، اوزاعی ، عبداللہ بن المبارک اور سفیان بن عینیہ ایسے اجلۂ علماء و محدثین کے اسمائے گرامی شامل ہیں ۔ علم و فضل ، ورع و تقویٰ اور زہد و عبادت کے ساتھ اعلانِ حق میں آپ اس درجہ بیباک اور جری تھے کہ حکومتِ وقت کے ہمیشہ معتوب رہے اور کبھی ایک جگہ چین سے بیٹھنا نصیب نہیں ہوا ۔ لیکن اس کے باوجود ارشاد و وعظ ۔ درس و تدریس ۔ اور تصنیف و تالیف کا سلسلہ برابر جاری رہا ۔ چنانچہ مؤرخین نے تفسیر و حدیث اور فقہ اور اختلاف و زہد پر امام عالی مقام کی متعدد کتابوں کی نشاندہی کی ہے جو دستبردِ زمانہ سے نایاب ہوگئیں ، لیکن خوش قسمتی سے آپ کی تفسیرِ قرآن کا ایک واحد نسخہ کتاب خانۂ عالیہ (حال رضا لائبریری) رام پور میں محفوظ تھا ۔

اس کتاب خانہ کے مدیر اور نامور محقق و فاضل مولانا امتیاز علی خاں صاحب عرشی سے زیادہ اس کی ترتیب و تہذیب کا مستحق اور کون ہو سکتا تھا ۔

یہ تفسیر مکمل نہیں ہے ، یعنی سورۂ البقرہ سے لے کر صرف سورۂ والطور تک ، بحذف سورۂ محمد والدخان

© rasailojaraid.com